## سوال

،سے رکھنا (183)

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

، اب ایک ہی گردہ کام کرتا ہے اس کے لیے ڈاکٹروں کی ہدایت ہے کہ وقفے وقفے سے پانی پیا جائے بصورت دیگر اس کے خراب ہونا کا اندیشہ ہے روزہ کی صورت میں کیا کیا جائے قرآن وحدیث کی رو سے اس کا کیا حل ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

موجب ہیں ان میں سے ایک بیماری بھی ہے اگر بیماری اس قسم کی ہے کہ روزہ رکھنے میں کوئی وقت نہیں جیسا کہ معمولی نزلہ وزکام کام وغیرہ ہو تو
سہولہ میں اگر تجربہ کار اور سمجھ دار ڈاکٹر کی ہدایت یہی ہے کہ اسے بار بار پانی پینا چاہیے تاکہ گردہ صاف ہو کر اپنی کارکردگی سرانجام دیتا
ـ دائمی مریض ہے جسے مستقبل میں شفایاب ہونے کی امید نہیں ہے ایسی حالت میں اس بوڑھے کی طرح ہے جو روزہ نہیں رکھ سکتا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اس قسم کے بوڑھے کے متعلق یہی فتویٰ ہے کہ وہ ہر
م :1/44)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1صفحہ:211